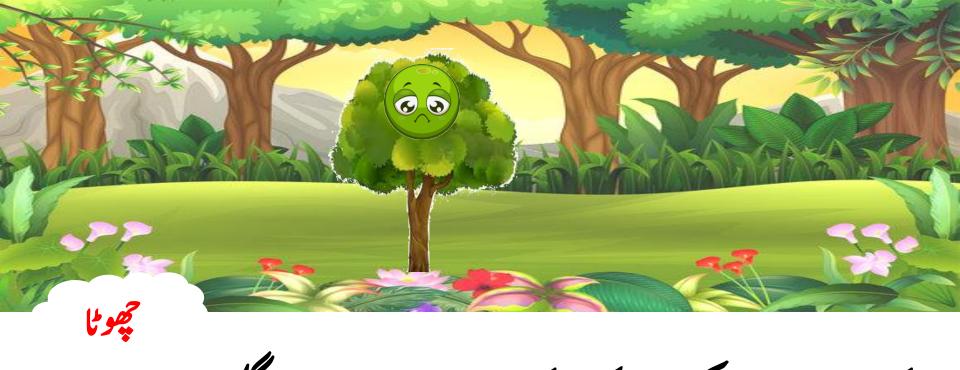


. Dua after having a meal: الحال كا أعال كا المحال كا أعال كا المحال ال

الحثارللوالنائ أطعكنا وسقانا وجعلنا من المسليان

تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں جس نے ہمیں کھلایا بلایا اور ہمیں مسلمانوں میں سے بنایا۔





ایک د فعہ کاذ کرہے کہ ایک بہت بڑے جنگل میں نتھاسا ایک درخت تھا۔اس کے چھوٹے چھوٹے کانے داریخ تھے۔ ننھے درخت کو پہر پتے نہایت برے لگتے تھے۔



درخت اس پر بنس رہے ہول۔وہ اپنے پتے دیکھ کر

روتارہتا۔



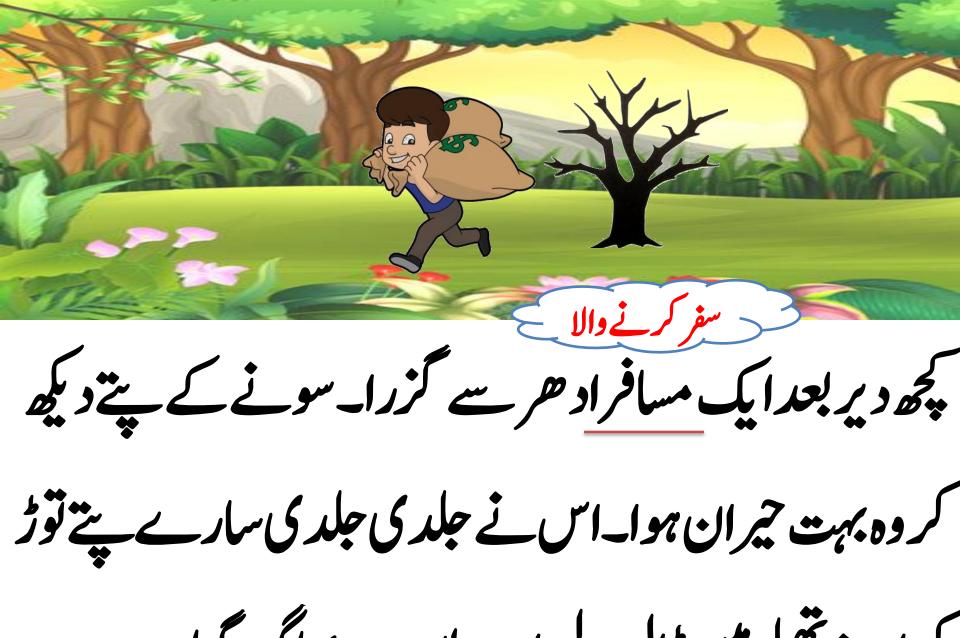
ایک دن وه روتے ہوئے بولاکاش میرے پیخسونے

کے ہوتے چرمیں در ختوں میں سب سے زیادہ خوبصورت

حسین ہو تااور کوئی مجھ پرنہ ہنتا۔



ایک پری نے نتھے درخت کی ساری بات سن لی۔اس نے جادو کی چھڑی گھمائی تو نتھے درخت کے سارے پیتے سونے کے میارے پیتے سونے کے مورخت کے سارے پیتے سونے کے مورخت خوش ہو گیا۔



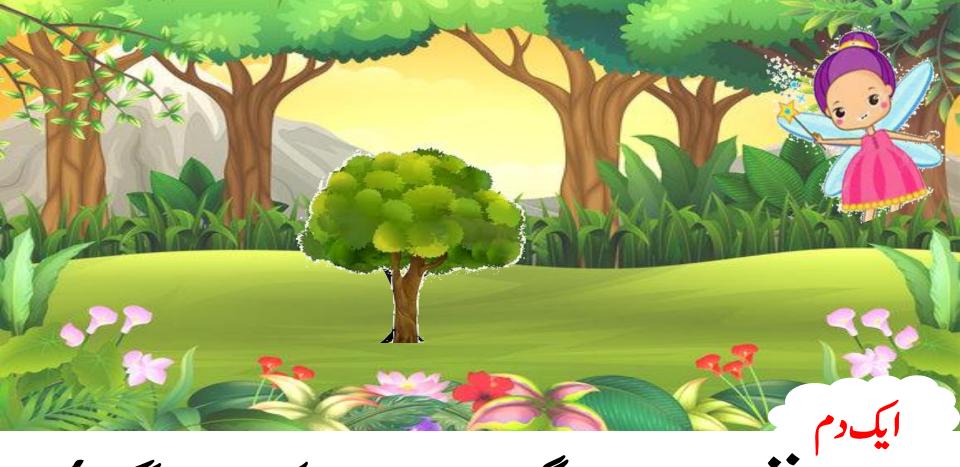
كرابيخ تقيلي مين دال لياور وبال سي بهاك كيا



نفادر خت اپنی حالت و کھ کر بہت اداس ہوا۔ وہروتے

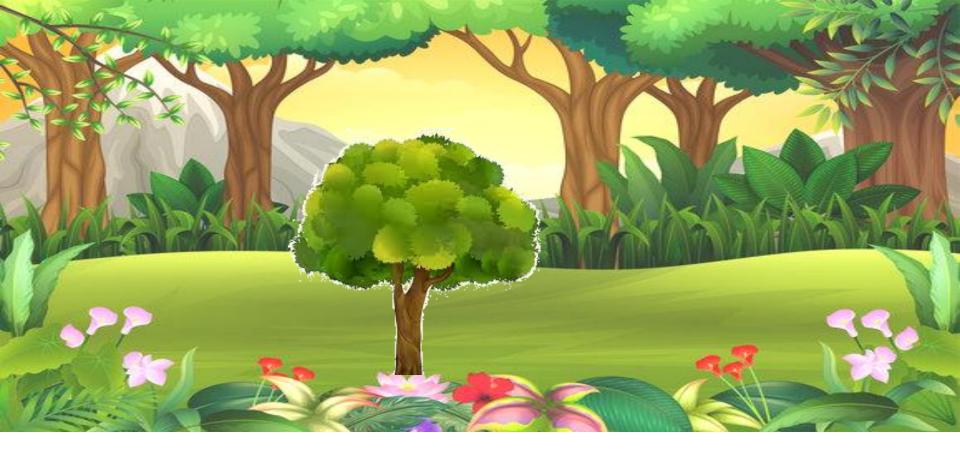
ہوئے بولا: اگرمیرے سے پہلے جسے ہوتے توکوئی انھیں

چوری نبیس کر سکتا تھا۔



اچانک تنفی پری وہاں آگئ اس نے جادو کی چھڑی گھمائی

توننھے درخت کے کانے داریتے واپس آگئے۔



وه بهت خوش مواراب وه سمجه گیانها

كه جميس برحال ميس الله كالشكر اداكر ناجابيد



ا۔ایک بہت بڑے۔۔۔۔۔میں نظاساایک درخت تھا۔

٢ ـ ننفے در خت کے چھوٹے چیوٹے ۔۔۔۔۔۔ پتے تھے۔

سے پری نے۔۔۔۔ کی چیٹری گھمائی۔

ہے۔مسافر سونے کے پینے دیکھ کر بہت۔۔۔۔۔۔۔وا۔

زبانی سر کرمی:

سوال: اس کہانی سے ہمیں کیاسبق ملتاہے؟